اِنَّ الْمَنِیَّۃَ لَمْ تُتْلِفْ بِہٖ رَجُلًا ——— بَلْ اَتْلَفَتْ عَلَمًا لِلدِّیْنِ مَنْصُوْبًا

موت نے ایک آدمی کو فنا نہیں بلکہ دین کے ایک مستحکم اور راسخ پہاڑ کو نیست و نابود کر دیا ہے،

کَانَ الزَّمَانُ بِہٖ تَصْفُوْ مَشَارِبُہٗ ——— وَالْاٰنَ اَصْبَحَ بِالتَّکْدِیْرِ مَقْطُوْبًا

انکی زندگی میں زمانہ صاف ستھرے اور شیریں چشمہ کی طرح تھا جو اب انکی موت سے گدلا اور میلا ہو گیا ہے۔

کَلَّا وَاَیَّامُہُ الْغُرُّ الَّتِیْ جُعِلَتْ ——— لِلْعِلْمِ نُوْرًا وَّلِلتَّقْوٰی مَحَارِیْبَا

بخدا! انکے مبارک اور زریں دور نے علم کیلئے روشنی کے مینار اور تقویٰ و پرہیزگاری کیلئے محراب قائم کر دیے تھے،

اَوْدٰی اَبُوْجَعْفَرٍ وَّالْعِلْمُ فَاصْطَحِبَا ——— اَعْظِمْ بِذٰا صَاحِبًا اَوْ ذَاکَ مَصْحُوْبًا

ابو جعفر اور علم دونوں ایک ساتھ ہلاک ہو گئے، یہ کتنا عظیم ساتھی اور وہ کتنے عظیم رفیق تھے،

وَدَّتْ بِقَاعُ بِلَادِ اللّٰہِ لَوْ جُعِلَتْ ——— قَبْرًا لَّہٗ فَحَبَاہُ جِسْمُہٗ طِیْبًا

زمین کا ہر قطعہ خواہشمند تھا کہ ان کی قبر بن جائے اور انکے جسم اطہر سے اسکو سعادت اور خوشبو نصیب ہو،

اہل حدیث نمبر

ادارۂ محدث نے فیصلہ کیا ہے کہ ہر سال کے اختتام پر جلد کا آخری شمارہ، خاص نمبر شائع کیا جائے، جس کی ضخامت معمول سے ڈیڑھ گنا ہو۔

موجودہ سالنامہ اہل حدیث نمبر ہو گا، ان شاء اللہ۔ جس میں تحریک اہلحدیث کا پس منظر، تاریخی حیثیت اور اہل حدیث مکتب فکر سے متعلق علمی و تحقیقی مضامین شائع کیے جائیں گے۔

"محدث" کے اہل قلم معاونین ان مواضع پر اپنی علمی نگارشات بھیج کر شکریہ کا موقع دیں، "صرف تحقیقی مضامین ارسال فرمائیں"۔ (ادارہ)